سوال

(490)آیت کا انکار اور فرقہ بندی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کی کسی ایک آیت کا انکار کرنے والے اور فرقہ بندی کا شرعی حکم کے بارے میں ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جان بوجھ کر اور بلا تاویل اگر کوئی مسلمان بھی قرآن کی ایک آیت کا بھی انکار کردے تو وہ مرتد ہوجاتا ہے۔ اس کا انکار اللہ کے کلام کا انکار ایسے ہی ہے جیسے خود اللہ سے کفر کرنا لہٰذا ایسا کرنے والا کفر کا مرتکب ہوگا۔

باقی رہا فرقہ بندی کا مسئلہ تو غیر شرعی بنیادوں پر بننے والے افکار و نظریات اور گروہ بندیاں اسلام میں حرام ہیں اور مردود ہیں۔ اللہ کے ہاں قابل قبول صرف وہ گروہ اور جماعت ہے جس کے اعمال کتاب وسنت کے مطابق ہیں اور اس کی نشاندہی بھی خود رسول اللہ ﷺ نے کردی ہے کہ جو جماعت نبی ﷺ اور صحابہؓ کے نقش قدم پر ہوگی وہی درست ہے باقی سب محض گروہ بندیاں ہیں (سنن ترمذی : 2641)

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل